سوال

(566) لڑکیوں کا حصہ وراثت نہ دینے والوں کا نذرانہ لینا اوران کا کھانا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ براہ مہربانی اخبار اہلحدیث میں تحریر فرمایئں۔ کہ قرآن پاک وحدیث شریف کے بموجب لڑکیوں کا حصہ وراثت نہ دینے والوں کا نذرانہ لینا اوران کا کھانا کھانا مولویوں کو اورانکی دعوتوں میں شریک ہونا عام مسلمانوں کو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ جب تک زندہ ہے۔ اس پر حصہ نہ دینے والا لفظ صادق نہیں آتا ہاں اگر وہ وصیت لکھ دے۔ کہ میرے ترکہ میں سے میری لڑکیوں کا نہ دینا۔ تو ظالم ہے۔ اس کی کمائی جائز طریق سے ہے۔ تو نزرانہ اوراس کی دعوت جائز ہے۔ حرام کی کمائی تو حرام ہے لڑکیوں کو حصہ سے محروم کرنا ظلم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 534

محدث فتویٰ